السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے دوسال کی عمر کے اندرایک عورت کا پانچ رضعات دودھ پیا'اس عورت کے شوہر کی ایک اور بیوی بھی ہے اوراس کی اس سے بھی اولاد ہے 'کیا وہ اولاد بھی اس دودھ پینے والے شخص کے بھائی ہوں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس شخص نے اس عورت کا اس طرح دودھ پیا ہے جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے اوروہ یہ کہ دوسال کی عمر کے اندرپانچ رضعات پیے ہوں تویہ عورت اس کی ماں 'اس کا شوہراس کا باپ اورشوہر کے دوسری بیوی سے بیٹے 'اس کے باپ کی طرف سے بھائی 'دودھ پلانے والی عورت کے اس شوہر کے علاوہ کسی دوسرے شوہر سے بیٹے اس کی ماں کی طرف سے بھائی 'اس عورت کی بہنیں 'اس کی خالائیں اوراس کے شوہر کی بہنیں اس کی پھوپھیاں ہوں گی کیونکہ رضاعت کی وجہ سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جوقرابت کی وجہ سے حرام ہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص377

محدث فتویٰ